بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱/۳۶ | سوموار ۸ رجب ۱۴۰۲ھ، ۳ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۳ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۹۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں کچھ عرصہ قیام فرمانے کے بعد مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۸۲ء بعد دوپہر بخیریت ربوہ تشریف لے آئے۔ حضور کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

چکروں کی وجہ سے طبیعت ناساز رہی۔

احباب کرام خاص توجہ اور عاجزی و زاری کیساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جانی سے پیارے آقا کو کامل اور مکمل صحت یابی اور صحت و تندرستی عطا کرے۔ آمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی کی تعلیمی سکیم "ادائیگی حقوقِ طلباء" کے تحت

خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بک سکیم کا بابرکت اجراء

اس سکیم کا مقصد احمدی طلباء و طالبات کو حضور کی منشاء کے مطابق تعلیمی ترقی کی سہولتیں مہیا کرنا ہے

ٹیکسٹ بک سکیم کے انچارج خلافت لائبریری کے اسسٹنٹ لائبریرین سے نمائندہ الفضل کی گفتگو

صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم کے طیب و شیریں ثمرات میں ایک اہم اور خوشکن اضافہ کے طور پر جوبلی سکیم کے تعلیمی منصوبہ "ادائیگی حقوق طلباء" کے تحت خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بک سکیم رائج کر دی گئی ہے۔ سردست قریباً سوا لاکھ روپے مالیت کی ایک ہزار سے زائد کتب خرید کی گئی ہیں۔ جن سے طلباء و طالبات نے استفادہ شروع کر دیا ہے۔

اس بابرکت سکیم کی تفصیلات بتاتے ہوئے ایک ملاقات میں خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بک سکیم کے انچارج اسسٹنٹ لائبریرین مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی نے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ فی الحال یہ سکیم پوسٹ گریجوئیٹ اور پروفیشنل کورسز یعنی ایم ایس سی اور میڈیکل و انجینئرنگ کے طلباء و طالبات کے لئے شروع کی گئی ہے اور اس میں جو کتب رکھی گئی ہیں وہ میڈیکل، انجینئرنگ، ایم ایس سی فزکس، کیمسٹری، جیالوجی، ریاضی، اکنامکس، باٹنی زوالوجی، نفسیات، شماریات اور دیگر پروفیشنل کورسز مثلاً فارمیسی، کامرس اور لاء کے مضامین سے متعلق ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ سال ۱۹۸۱ء کے جون میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ جوبلی کی تعلیمی سکیم کے تحت اس سکیم کو منظور فرمایا۔ اس کے انتظامات طے کرنے کے بعد گذشتہ سال اگست سے اس سکیم پر عمل شروع کر دیا گیا۔ سردست ۷۰ طلباء اور طالبات اس سکیم کے رکن بن چکے ہیں اور کتب سے استفادہ کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لئے خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بک سکیم کے تحت ایک علیحدہ حصہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ اور یہ شعبہ نظارت تعلیم کی نگرانی میں کام کر رہا ہے اور وہی اس سکیم میں طلباء کی رکنیت کی منظوری دیتی ہے۔

مکرم حبیب الرحمٰن صاحب نے بتایا کہ اس ضمن میں کتب خریدنے سے پہلے نظارت تعلیم نے احمدی طلباء اور ان کی ضرورتوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک سروے کروایا اس کی روشنی میں مختلف شعبوں میں کتب خریدنے کی ترجیحات قائم کی گئیں۔ اس کے بعد متعلقہ شعبہ جات کے اساتذہ اور طلباء سے رابطہ قائم کر کے ان کی زیادہ ضرورت کی کتب کی ایک فہرست بنائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کم اہم کتب خریدنے کی بجائے اشد ضرورت کی کتب رکھی گئی ہیں کیونکہ مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات کی ضرورتیں پوری ہو سکیں انہوں نے کہا کہ اس سکیم میں وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ کیا جاتا رہے گا۔ اور حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے انشاء اللہ مزید رقم حاصل ہونے کی بھی امید ہے انہوں نے کہا کہ ضرورت کی وہ تمام کتب خرید لی گئی ہیں جو بازار میں میسر تھیں اکثر کتب کے کئی کئی نسخے خرید لئے گئے ہیں اور جو کتب زیادہ نہیں خریدی جا سکیں ان کو ریفرنس سیکشن میں رکھ دیا گیا ہے اس کے علاوہ ہر کتاب کا ایک نسخہ ریفرنس سیکشن میں ضرور رکھا جاتا ہے تاکہ طلباء لائبریری میں آکر مطالعہ کر سکیں اس مقصد کے لئے لائبریری میں دو ریڈنگ روم بنا دیئے گئے ہیں۔ ایک طلباء کے لئے اور دوسرا طالبات کے لئے۔

انہوں نے بتایا کہ لائبریری کو طلباء کے استفادہ کے لئے جمعہ کے روز صبح آٹھ بجے سے دس بجے تک دو گھنٹے کیلئے خصوصی طور پر کھولا جاتا ہے۔

مکرم اسسٹنٹ لائبریرین نے طلباء سے کہا کہ انہیں چاہیئے کہ وہ پہلے اپنے ذرائع سے کتب حاصل کریں اگر انہیں کہیں اور سے کتب نہ مل سکیں تو خلافت لائبریری سے رجوع کریں۔

ممبر شپ کا طریق کار۔ مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب نے بتایا کہ اس سکیم کی ممبر شپ حاصل کرنے کیلئے اپنے والد یا سرپرست اور امیر یا صدر صاحب متعلقہ اور جس تعلیمی ادارے میں طالبعلم پڑھ رہا ہے اس شہر کے صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی تصدیق ضروری ہے۔ اس سکیم کے قواعد و ضوابط مندرجہ ذیل ہیں۔

قواعد و ضوابط ٹیکسٹ بک سکیم خلافت لائبریری ربوہ

۱ • اس سکیم سے پوسٹ گریجوایٹ اور پروفیشنل کورسز کے احمدی طلباء و طالبات فائدہ اٹھا سکینگے

۲ • (الف) اس سکیم کے تحت کتابیں ایشو کروانے کے لئے طلباء کو لازمی طور پر خلافت لائبریری ربوہ کا ممبر بننا ہوگا

(ب) ۱۵/ روپے مزید سالانہ چندہ ادا کرنا ہوگا۔

۳ • ہر ممبر بیک وقت دو کتابیں دو ماہ کے لئے ایشو کروا سکے گا۔

۴ • دو ماہ کے بعد اجراء کتب کی تجدید بذریعہ ڈاک بھی ہو سکے گی لیکن چار ماہ کے بعد کتب کا لائبریری

باقی صفحہ پر

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت دو روز سے سارے جسم میں شدید درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ ڈاکٹروں نے بلڈ اور شوگر ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دیا ہے

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ عطا کرے اور فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین۔

• محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

محترم اقبال احمد صاحب نجم سابق مبلغ سپین دل کے اپریشن کے سلسلہ میں سی۔ ایم۔ ایچ میں داخل ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب فرمائے اور اپریشن کے سلسلہ میں پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

سالانہ تقریری مقابلہ جات

جامعہ احمدیہ ربوہ کے سالانہ تقریری مقابلہ جات ۴۔۵۔۶ مئی کو جامعہ ہال میں اپنی روایات کے ساتھ منعقد ہو رہے ہیں۔ احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔ پروگرام حسب ذیل ہے:۔

(۱) عربی: مورخہ ۴ مئی ساڑھے پانچ بجے شام
(۲) انگریزی: " ۵ " " " "
(۳) اردو: " ۶ " " " "

(الرئیس للجمعیۃ العلمیۃ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۱۲، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ رجب ۱۴۰۲ ہجری
۳ مئی ۱۹۸۲ء

نافرمانی عند اللہ عدمِ ایمان پر دلالت کرتی ہے

ایمان لانے کے بعد ایک شخص لوگوں کی نگاہ میں مومن شمار ہوتا ہے اور اسے مومن ہی شمار کیا جانا چاہیئے لیکن ضروری نہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں بھی مومن ہو۔ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں تو وہی شخص مومن شمار ہوتا ہے جو اپنے عمل سے اپنے مومن ہونے کا ثبوت دے۔ جو ایمان لانے کے باوجود نافرمانی سے باز نہ آئے۔ اسے خدا تعالیٰ مومن شمار نہیں کرتا۔ اسی لئے اس نے نافرمانوں کے لئے وہی سزا مقرر کی ہے جو کافروں کے لئے مقرر ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں اور نافرمانی سے باز نہ آنے والوں کا ایک ساتھ ذکر کر کے بتایا ہے کہ وہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ یعنی ان کا انجام کبھی ایک جیسا نہیں ہو سکتا۔ اطاعت سے نکلنے اور نافرمانی کرنے والوں کا اس نے جو انجام بیان کیا ہے وہ بعینہٖ وہی ہے جس سے کافر دوچار ہونگے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوٗنَ ۝ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝" (السجدۃ۔ آیات ۱۹ تا ۲۱)

ترجمہ:۔ کیا جو شخص مومن ہو اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اطاعت سے باہر نکل جائے ایسے لوگ ہرگز برابر نہیں ہو سکتے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اس کے مطابق انہوں نے عمل کئے ہیں۔ انہیں رہائش کے لئے جنتیں ملیں گی۔ یہ ان کے اعمال (یعنی فرمانبرداری) کے مطابق مہمانداری ہوگی۔ اور جو لوگ اطاعت سے نکل گئے ہیں ان کو رہنے کے لئے دوزخ ملے گی۔ جب کبھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے۔ اسی کی طرف واپس کر دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب دوزخ کا وہ عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی اس کی نگاہ میں عدمِ ایمان پر دلالت کرتی ہے کیونکہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ ایک شخص حقیقی معنوں میں مومن ہو اور پھر وہ اعمالِ صالحہ بجا لانے کی بجائے صریحاً خدا تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کا مرتکب ہو۔ حقیقی ایمان کا لازمی نتیجہ اطاعت ہے نہ کہ نافرمانی۔ وہ لوگ بہت بڑی بھول میں ہوتے ہیں جو بلا کھٹکے نافرمانی کرتے ہیں اور پھر بھی سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کی نگاہ میں مومن ہیں اور کافروں والے انجام سے ان کا انجام مختلف ہوگا۔ چنانچہ سیدنا حضرت اقدس ایسے لوگوں کی اس خطرناک بھول کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آج کل خدا نمائی کی بڑی ضرورت ہے۔ دراصل اگر دیکھا جاوے تو خدا تعالیٰ کی ہستی سے انکار ہو رہا ہے۔ بہت لوگوں کو یہ خیال ہے کہ کیا ہم خدا تعالیٰ کی ہستی کے قائل نہیں ہیں۔ وہ اپنے زعم میں تو سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو وہ مانتے ہیں لیکن ذرا غور سے یک قدم رکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ وہ درحقیقت قائل نہیں ہیں کیونکہ اور اشیاء کے وجود کے قائل ہونے سے جو حرکات اور افعال ان سے صادر ہوتے ہیں وہ خدا کے وجود کے قائل ہونے سے کیوں صادر نہیں ہوتے۔ مثلاً جبکہ وہ سم الفار سے واقف ہے کہ اس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے تو وہ اس کے نزدیک نہیں جاتا اور نہیں کھاتا کیونکہ اسے یقین ہے کہ میں اگر کھاؤں گا تو مر جاؤں گا۔ پس اگر خدا تعالیٰ کی ہستی پر بھی یقین ہوتا تو وہ اسے مالک۔ خالق اور قادر جان کر نافرمانی کیوں کرتا؟ پس ظاہر ہے کہ بڑا ضروری مسئلہ ہستی باری تعالیٰ کا ہے اور قابل قدر مذہب وہی ہو سکتا ہے جو کہ اسے نئے نئے لباس میں پیش کرتا رہے تاکہ دلوں پر اثر پڑ سکے۔ دراصل یہ مسئلہ ام المسائل ہے اور اسلام اور غیر مذاہب میں ایک فرقان ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۰۹، ۳۱۰)

اسی لئے سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو آپ پر) نے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر صحیح معنوں میں ایمان لانے اور اپنے عمل سے ایمان باللہ کا ثبوت دینے پر بہت زور دیا ہے اور یہ امر نئے نئے رنگ میں ذہن نشین کرایا ہے کہ ایمان باللہ کے مطابق اعمال بجا لائے بغیر وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مومن شمار نہیں ہو سکتے اور یہ کہ جو ایمان باللہ کے مطابق ایمان بجا نہیں لاتے وہ اس کی جناب میں نافرمان شمار ہوتے ہیں اور ان کا انجام جہنم ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے اپنی جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے اگرچہ سب اُسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چُن لیتا ہے جو اس کو چُنتا ہے۔ وُہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے جو اس کو عزت دیتا ہے وُہ اس کو بھی عزت دیتا ہے تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اُس کی طرف آ جاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا۔ عقیدہ کی رُو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے" (کشتی نوح)

پھر آپ نے اس کے ساتھ ہی خبردار فرمایا کہ محض زبانی اقرار کرنا کافی نہیں بلکہ ضروری ہے کہ ایمان لانے والے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچیں اور اس کے احکام کی کامل اطاعت بجا لائیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر ایک قوت اور ہر ایک وضع اور ہر ایک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر ایک مرتبۂ فہم اور مرتبۂ فطرت اور مرتبۂ سلوک اور مرتبۂ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے۔ سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اُس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے چاہیئے کہ پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جاوے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسنِ حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔" (ازالۂ اوہام)

حقیقت یہی ہے کہ ایمان اور اطاعت لازم و ملزوم ہیں۔ اطاعت کے بغیر ایمان متحقق نہیں ہوتا۔ اسی لئے نافرمانی عند اللہ عدم ایمان پر دلالت کرتی ہے۔

وقفِ عارضی ـــــ اصلاح نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ

واقفین عارضی توجہ فرمائیں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"تحریک وقفِ عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقفِ عارضی پر جاتے ہیں اُن کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف اُن کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقفِ عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اُس کا ایک بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے ہی اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی عقلوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دُور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُن کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لیے نیک نمونہ بنیں۔"

(الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء) (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی زیر صدارت:

واشنگٹن میں یوم بانیان مذاہب کے تحت ایک عظیم الشان جلسہ

اس سے پہلے ایسا جلسہ یہاں کبھی نہیں ہوا (صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب)

تمام مالی سامعین سے پُر ۔ ڈیڑھ صد سے زائد غیر مسلم احباب کی شمولیت

اہل امریکہ کو دین حق سے روشناس کرانے اور اس کا پیار بھرا پیغام گھر گھر پہنچانے کی غرض سے مختلف طریق کار اختیار کئے جاتے ہیں چنانچہ گذشتہ دنوں امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں یوم پیشوایان مذاہب منایا گیا۔ اور اس کے لئے خصوصیت سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو شمولیت کے لئے درخواست کی گئی۔ چنانچہ باوجود ضعیف العمری کے محترم چوہدری صاحب لندن سے بنفس نفیس تشریف لے آئے۔ اس عظیم الشان جلسہ کی صدارت فرمائی۔

یہ عظیم الشان جلسہ ۲۲ نومبر ۸۱ء کو جماعت احمدیہ واشنگٹن نے مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واشنگٹن کی زیر نگرانی منعقد کیا۔ اور اس کے لئے ایک ورکنگ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کے آٹھ ممبران تھے۔ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب، مکرم مبشر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری۔ مکرم ملک مسعود احمد صاحب جنرل سیکرٹری۔ مکرم ملک مبارک احمد صاحب، مکرم نورالدین صاحب الحدیث مکرم عبدالعلیم اور مکرم انعام الحق کوثر مبلغ واشنگٹن۔ ہر ممبر کے ذمہ مختلف فرائض سونپ دیئے گئے۔

اس جلسہ کا انعقاد مشہور درس گاہ یونیورسٹی آف میری لینڈ کے خوبصورت کالج پارک کیمپس میں ہوا۔ اس یونیورسٹی میں تقریباً چالیس ہزار طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں یہ یونیورسٹی دراصل خود ایک مکمل شہر ہے یونیورسٹی کے اپنے اخبار اپنا ریڈیو سٹیشن اور اپنا ٹی وی سٹیشن ہے۔ یونیورسٹی کی بہت زیادہ شہرت کی وجہ سے یہ جلسہ لوگوں کی خصوصی توجہ کا مرکز بنا

جلسہ کی عام پبلسٹی مکرم مبشر احمد صاحب کے سپرد تھی۔ چنانچہ بڑے خوبصورت اور پرکشش پوسٹر اور دعوتی کارڈ چھپوائے گئے۔ جلسہ کی اطلاع عام لوگوں تک پہنچانے کے لئے خصوصی اشتہار شائع کروا کر شہر کے گرد و نواح میں مختلف مقامات پر لگائے گئے۔ اس طرح اشتہار انفرادی طور پر افراد جماعت کے ذریعہ سے عام لوگوں تک بذریعہ ڈاک اور دستی پہنچائے گئے۔ معزز مہمانوں کو بلانے کے لئے دیدہ زیب دعوت نامے شائع کروائے گئے اور معزز اور تعلیم یافتہ طبقہ کو توجہ دلانے کے لئے یونیورسٹی کے اخبارات میں متعدد بار بڑے جلی حروف کے ساتھ اعلانات شائع ہوئے۔ اور یونیورسٹی آف میری لینڈ میں مکرم ملک مبارک احمد صاحب نے بڑی جانفشانی کے ساتھ تین صد سے زائد پوسٹر آویزاں کئے۔

اس کے علاوہ جماعت کے جملہ افراد کو بار بار خطبہ جمعہ کے ذریعہ انفرادی طور پر تلقین کی گئی کہ وہ غیر از جماعت اور غیر مسلم احباب کو اپنے ساتھ لائیں۔ اور ان کو دعوت دینے کے لئے احباب جماعت میں دعوتی کارڈ بھی تقسیم کئے۔ جلسہ سے ایک روز قبل بذریعہ فون جملہ احباب جماعت کو دوبارہ یاد دہانی کروائی گئی۔

جلسہ کی پبلسٹی کی غرض سے پروفیشنل پبلک ریلیشن کے ذریعہ ۱۰۰ اخبارات کو پروگرام کی اطلاع بھجوائی گئی۔ چنانچہ امریکہ کے سب سے کثیر الاشاعت اور سب سے مشہور اخبار واشنگٹن پوسٹ میں اس جلسہ کے انعقاد کا اعلان باقاعدہ طور پر مذہبی کالم میں شائع ہوا۔ یونیورسٹیوں کے متعدد پروفیسروں اور لیکچراروں کو خصوصی دعوت نامے ارسال کئے گئے۔

واشنگٹن کے ۲۶ ریڈیو سٹیشنز کے ڈائریکٹر صاحبان کو دعوتی کارڈ ارسال کئے گئے۔ چنانچہ اس جلسہ کے انعقاد کا اعلان ریڈیو سے بھی نشر ہوا۔

جلسہ کا اہتمام یونیورسٹی کے ذوالوجی سائیکالوجی ڈیپارٹمنٹ کے آڈیٹوریم نما ہال میں کیا گیا تھا۔ جس کی سیٹیں نیچے سے اوپر کی طرف اس طرح بنی ہوئی تھیں کہ تمام حاضرین سٹیج کو بخوبی دیکھ سکتے تھے۔ جدید انداز کی روشنی کے انتظام نے ہال کی شان کو دوبالا کیا ہوا تھا۔ احمدی خواتین کے لئے ہال کی پچھلی جانب سیٹیں مخصوص کر دی گئی تھیں۔ ہال میں باقاعدہ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ اسی طرح جلسہ کی جملہ کارروائی کو ریڈیو ٹیپ کے ذریعہ محفوظ کرنے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ جسے مکرم طاہر عبداللہ صاحب آف فلاڈلفیا نے بڑے احسن طور پر انجام دیا۔

چونکہ اس جلسہ میں چار مختلف مذاہب کے نمائندگان نے شمولیت اختیار کرنی تھی اور ایک سٹیج پر سے اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنا تھیں اس لحاظ سے یہ جلسہ بہت ہی جاذب توجہ تھا۔ اس جلسہ میں عیسائیت کی طرف سے ریورنڈ جان فامے (REVEREND M. JHON) نمائندگی کر رہے تھے جو واشنگٹن کے مذہبی سکول "ڈی سیلز" (De Sales School of THEOLOGY) کے پروفیسر ہیں۔

بدھ مذہب کی طرف سے "انگ من چندوانا" "OUNG MEAN CANDAVANA" تھے جو کمبوڈیا کی بدھ مذہب سوسائٹی کے لیڈر ہیں۔

یہودیت کی نمائندگی "ربی اینڈریو بیکر (RABBI ANDREW BAKR) کر رہے تھے۔ جو امریکن یہودی کمیٹی کے ڈائریکٹر ہیں۔ اور مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے ہیں۔

اسلام کی نمائندگی مکرم و محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مبلغ انچارج امریکہ کر رہے تھے۔ اور اس جلسہ کی صدارت کے فرائض عالمی شہرت یافتہ مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ سابق عالمی عدالت اور سابق صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ انجام دے رہے تھے۔

جلسہ کے شروع ہونے سے قبل ہی احمدی احباب اپنے ساتھ مہمان لے کر پہنچنے شروع ہو گئے مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بنفس نفیس اس جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے اور آپ کے ہمراہ عالمی بنک کے چار سینئر عہدیداران بھی تھے۔ جنہوں نے بڑے شوق و ذوق سے جلسہ کی جملہ کارروائی کو سنا اور اس جلسہ کے انعقاد پر بڑی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔

علاوہ ازیں بیرونی جماعتوں کے دوست بھی جن کو اس جلسہ میں شمولیت کے لئے دعوت دی گئی تھی اپنے مہمانوں کو لے کر پہنچ گئے۔ چنانچہ پٹس برگ۔ فلاڈلفیا۔ یارک۔ ہیرسٹ برگ اور بالٹی مور جماعت کے احباب جلسہ میں شمولیت کے لئے بروقت پہنچ گئے۔ چنانچہ جلسہ شروع ہونے سے قبل ہی کافی تعداد میں سامعین پہنچ چکے تھے۔

چنانچہ پروگرام کے مطابق عین دو بجے دوپہر جلسہ کی کارروائی مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو مکرم انعام الحق کوثر صاحب مبلغ واشنگٹن نے کی۔ اور سورۃ الانعام کے دسویں رکوع کی تلاوت کی جس میں مختلف اقوام میں انبیاء کی آمد کا ذکر ہے۔ اور اس کے بعد ان آیات کا انگریزی ترجمہ سنایا گیا۔

اس کے بعد یونیورسٹی آف میری لینڈ کی طرف سے انٹرنیشنل سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ محترم شہریار درانی صاحب نے بڑے اچھے انداز میں معزز مہمان کو خوش آمدید کہا اور مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واشنگٹن کو استقبالیہ ایڈریس پیش کرنے کی درخواست کی۔

چنانچہ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی عالمی خدمات اور دینی خدمات کا ذکر کرنے کے بعد آپ کی آمد پر جملہ احباب کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد جلسہ میں تقریر کرنے والے چاروں مقررین کا تفصیلی تعارف کرایا۔ اور پھر جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے بتایا کہ مذہب کا مقصد خدا تعالیٰ کی تلاش اور اس کی رضا کا حصول ہے۔ آپ نے جملہ سامعین کو اس طرف توجہ دلائی اور کہا کہ وہ تمام تقاریر کو غور سے سنیں اور سوچیں کہ کونسا راستہ خطرات سے خالی، آرام دہ، آسان اور مختصر ہے۔ اور دعا بھی کریں کہ قادر مطلق آپ کو اپنے اعلیٰ اور صحیح راستہ کی طرف رہنمائی فرمائے اس کے بعد جلسہ کی کارروائی باقاعدہ طور پر شروع ہو گئی۔

اس جلسہ کے پہلے مقرر امریکن یہودی کمیٹی کے ڈائریکٹر ربی اینڈریو بیکر نے (MOSES- A LAW BEARING PROPHAT) حضرت موسیٰؑ۔ ایک صاحب شریعت نبی کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ اور دوران خطاب انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ یہودیت میں یہ رجحان ہے کہ وہ کسی دور دراز ہستی پر انحصار کرنے کی بجائے انفرادیت پر زور دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم آسمان کی طرف نہیں دیکھتے بلکہ ہمارے ہاتھوں میں جو شریعت ہے اس کو پڑھتے اور فیصلہ کرتے ہیں۔

ان کے بعد کمبوڈیا کی بدھ مذہب سوسائٹی کے نمائندہ "انگ من چندوانا" جو مکمل طور پر زرد رنگ کا مخصوص مونک لباس اوڑھے ہوئے تھے اور سر مکمل طور منڈھا ہوا تھا نے خطاب شروع کیا۔ ان کی تقریر کا موضوع تھا

BUDDHA THE LIGHT OF ASIA

حضرت بدھؑ۔ ایشیا کے نور۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بڑی تفصیل سے حضرت بدھ علیہ السلام کے حالات زندگی بیان کئے اور بتایا کہ انہوں نے کس قدر مشقتیں برداشت کیں اور کس طرح انہیں گیان حاصل ہوا۔ اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا مذہب قدیم ترین مذہب ہے۔

اور اس جلسہ کے تیسرے مقرر "ریورنڈ جان مارلے" تھے جو عیسائیت کے نمائندہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے۔ اور مذہبی سکول ڈی سیلز کے پروفیسر ہیں ان کی تقریر کا موضوع تھا۔

JESUS AND THE CHRISTIAN WAY

حضرت یسوع مسیح اور عیسائی طریق کار۔

انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ دوسرے مذاہب بھی عیسائیت سے ملتے جلتے ہیں۔ اور یہ کہ ہمارا سب سے اچھا کام یہ ہے کہ ہم خدا کیساتھ تعلق قائم کریں۔ انہوں نے عیسائیت اور یہودیت میں باہمی فرق بھی بیان کیا اور یہ اظہار کیا کہ عیسائیت الفاظ کی بجائے ان کے مقاصد اور مغز کا زیادہ خیال رکھتی ہے اس جلسہ کی چوتھی تقریر اسلام کی نمائندگی کرتے ہوئے محترم الحاج عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج و امیر جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی "حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ اللہ کے پیغمبر" کے موضوع پر تھی

MOHAMMED THE MASSENGER OF ALLAH

اس وقت ہال سامعین سے مکمل طور پر بھرا ہوا تھا اور جملہ سامعین بڑے شوق اور جذبے اور غور سے تقریر سن رہے تھے اس وقت سامعین میں ڈیڑھ صد سے زائد غیر مسلم و غیر احمدی مہمان تھے جن میں ۱۰۰ صد کے قریب سفید امریکن تھے۔ اور یہ سب نہائی خاموشی اور انہماک سے محویت کے عالم میں تقریر سن رہے تھے۔

مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلو بیان کئے اور بتایا کہ ان زندگی انسانی زندگی کے ہر مقام کے لئے بطور نمونہ ہے اور اس لحاظ سے وہ کامل اور اکمل ہیں۔ کیونکہ آپ ہر قسم کے حالات میں سے گزرنا پڑا۔ اس لئے آپ کی زندگی۔ زندگی کے ہر میدان میں بطور نمونہ ہے اور یہ مقام کسی بھی اور نبی کو حاصل نہیں ہوا۔

پھر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے یہ ثابت کر دیا کہ اسلامی تعلیم سب سے اچھی ہے اور یہی راستہ سب بہترین ہے اور وقت کے تمام تقاضے پورے کرتا ہے اور یہ کہ اسلام کی تعلیم ہر زمانہ، ہر قوم، ہر ملک اور دنیا کے تمام انسانوں کے لئے ہے۔ آپ نے اس بات کا اظہار بڑے اچھے انداز میں کیا کہ آج کے تمام مسائل کا حل صرف اور صرف اسلام میں ہے۔

آپ نے ثابت کیا کہ اسلام کی تعلیم سراسر محبت اور پیار پر منحصر ہے اور جو پیار اور محبت کا نمونہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سامنے پیش کیا وہ آج تک کسی نے پیش نہیں کیا آپ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلو اور واقعات بیان کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کی عظمت کو واضح کیا۔ آپ کی تقریر انتہائی دل نشین اور مؤثر تھی۔ جملہ سامعین محویت کے عالم میں تقریر سن رہے تھے۔

محترم مولانا کلیم صاحب کی تقریر کے بعد سوال و جواب کا وقفہ تھا۔ جس میں سامعین نے بڑے شوق سے حصہ لیا اور اپنی معلومات میں مزید اضافہ کیا۔

ایک سوال یہ ہوا کہ کیا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بائبل کی پیشگوئیوں کے مطابق آئے ہیں؟۔ اس کے جواب میں مولانا کلیم صاحب نے بڑی وضاحت کے ساتھ بائبل کی پیشگوئیاں اور کئی حوالہ جات زبانی سنائے۔ اور بتایا کہ وہ پیشگوئیاں کس طرح آپؐ کے وجود میں پوری ہوئیں۔ جب آپ نے بڑی تیزی سے بے شمار حوالہ جات زبانی پڑھ کر سنائے تو سامعین دم بخود رہ گئے۔

کچھ سوالات کے ضمن میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا کہ ان کا جواب میری تقریر میں آجائے گا۔

سوالات کا وقفہ ختم ہونے کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے سب سے پہلے جملہ مقررین کا شکریہ ادا کیا اور پھر جملہ سامعین کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے بڑے ذوق و شوق سے جلسہ کی کارروائی کو سنا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ وہ ماضی کی نہیں بلکہ حال کی باتیں کریں گے۔ لیکن اس کے باوجود ماضی کی ان مذہبی تعلیمات کو جو آج کے مسائل کا حل پیش کرتی ہیں۔ سامنے رکھیں گے۔

انہوں نے فرمایا کہ تمام مذاہب میں عظیم روحانی پیشوا کی بعثت ثانیہ کا ذکر ہے۔ جو کہ آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ لیکن وہ لوگ جنہیں اس عظیم روحانی فرزند کی آمد کا انتظار تھا۔ اس خیال میں رہے کہ وہ اپنے ظاہری جسم کے ساتھ دوبارہ آئے گا اس نظریئے نے انہیں مخمصے میں ڈال دیا اور یہ غلط خیال مسلمانوں میں بھی صلیبی دورِ حکومت کے عروج کی تیسری صدی سے ہی جڑ پکڑ گیا تھا

آپ نے مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک اور نقطہ جو بیان پر توجہ طلب ہے وہ یہ ہے کہ تمام مذاہب میں آخری زمانہ میں ایک مصلح کی آمد کی پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ آخری زمانہ کا مصلح صرف ایک آدمی ہوگا اور اس کا پیغام تمام دنیا کے لیے ہوگا۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کرنا پڑتا ہے کہ وہ عظیم مصلح صرف مذہب اسلام کے اندر ہی آسکتا ہے۔ کیونکہ صرف یہی مذہب ہر قوم، ہر زمانہ اور تمام بنی نوع انسان کو ہدایت کا پیغام دیتا ہے۔ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جو تمام انبیاء پر، جہاں بھی اور جس وقت بھی وہ آئے۔ سچا قرار دیتا ہے۔ مزید یہ کہ بنی نوع انسان کی راہنمائی کے لیے آنے والے موعود کے پاس آسمانی تعلیمات اور الہامات کا ہونا ضروری ہے اور اسلام ہی وہ مذہب ہے جو اپنے اندر الہام کے زندہ موجود ہونے کا دعویٰ کرتا ہے جبکہ دوسرے تمام مذاہب ایک مدت دراز سے اس فیض سے محروم ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تمام مسلم علماء بھی اس بات پر متفق تھے کہ یہ عظیم روحانی پیشوا اور مصلح چودہویں صدی ہجری یا انیسویں سن عیسوی میں ظاہر ہوگا۔

آپ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ اس وقت جب کہ سائنس اور ٹیکنالوجی اپنی ترقی کے عروج پر ہیں مگر اخلاقی اور روحانی اقدار پستی کی انتہا تک پہنچ چکی ہیں انسانیت ایک موزی مراحل میں مبتلا نظر آتی ہے۔

دوسری طرف بہت سے مسلمانوں نے اپنے اعمال سے اسلام کی عزت کو بہت دھچکا لگایا ہے آپ نے فرمایا ضمیر اور عقیدے کی آزادی نوع انسانی کی سب سے بہترین خوبی سمجھی جاتی ہے اور اسلام نے اس آزادی کو بہت واضح طور پر بیان کیا ہے انہوں نے کہا کہ خدا تعالیٰ آج بھی بولتا ہے اور ان لوگوں کی راہنمائی کرتا ہے جو اس سے مدد مانگتے ہیں۔ جماعت احمدیہ اس بات کا ثبوت پہلے بھی مہیا کر چکی ہے اور جماعت احمدیہ اس کا زندہ ثبوت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک کروڑ احمدی مسلمان اسلام کی اعلیٰ اخلاقی اور روحانی اقدار کا مظاہرہ اور عملی ثبوت اپنی روزمرہ کی کامیاب زندگیوں میں پیش کرتے ہیں آپ نے جملہ سامعین کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ وہ اس بات پر غور کریں۔ سوچیں اور خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان کو صحیح راستہ پر گامزن کرے کیونکہ تعریفوں کی مستحق اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

باوجود ضعیف العمری کے آپ کا یہ عظیم خطاب پچاس منٹ جاری رہا جملہ سامعین نے بڑی محویت کے عالم میں آپ کے اس خطاب کو سنا اور آپ کے دل نشین اندازِ خطاب سے جملہ سامعین انتہائی متاثر ہوئے اور خطاب اور جلسہ کے اختتام کے فوراً بعد جملہ سامعین نے آپ کو گھیر لیا اور آپ سے بڑھ بڑھ کر ملتے رہے۔

جلسہ کے اختتام کے ساتھ ہی جملہ مہمانوں کی خدمت میں زرد رنگ کے خوبصورت لفافوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا اس کے بعد جملہ مقررین مہمانان اور احباب جماعت کو یونیورسٹی کے کیفے ٹیریا میں لے جایا گیا جہاں بڑے وسیع پیمانہ پر مردوں اور عورتوں کے لیے علیحدہ علیحدہ ریفریشمنٹ کا انتظام تھا۔ اس موقع پر غیر مسلم مہمانوں کو مہمانِ خصوصی اور احمدی احباب سے خوب کھل کر بات چیت کرنے کا موقع ملا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس جلسہ کے اہتمام و انتظام میں مکرم مبشر احمد صاحب مکرم ملک مسعود احمد صاحب مکرم ملک مبارک احمد صاحب مکرم منیر احمد خان صاحب اور مکرم عبدالعلیم صاحب نے بہت سعی و کوشش کی رات دن محنت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور جماعت کے جملہ احباب کو بھی اپنے فضلوں سے نوازے۔ جنہوں نے انتظامیہ کے ساتھ بہت تعاون کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

مونگ پھلی کی کاشت

پنجاب کے بارانی علاقہ میں موسم خریف کی ایک اہم فصل مونگ پھلی ہے اس علاقہ میں یہ نقد آور جنس ہے اور زمیندار احباب کو اس کی کاشت سے بہتر فوائد حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اس کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے متعلق چند امور درج ذیل ہیں۔ تا کاشتکار احباب فائدہ اُٹھا سکیں۔

۱۔ تیاری زمین اس کے لیے میرا اور ریتلی میرا زمین موزوں ہے۔ تاکہ فصل کی جڑیں آسانی سے بڑھ سکیں۔ ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور چار پانچ مرتبہ دیسی ہل چلائیں اور سہاگہ دے کر زمین ہموار کر لی جائے۔

۲۔ وقت کاشت پندرہ مارچ سے اپریل کے آخری ہفتہ تک بہتر موسم ہے۔ امسال چونکہ بارشیں ہوتی رہی ہیں۔ لہٰذا کاشت مئی کے دس دن تک بھی ہو سکتی ہے۔ بیج کو سیاڑوں میں کیرا کے ذریعہ بویا جائے۔ سیاڑوں کا درمیانی فاصلہ پھیلنے والی قسم کے لیے دو فٹ سیدھی بڑھنے والی قسم کے لیے ڈیڑھ فٹ ہونا چاہیئے اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹ انچ اور چھ انچ بالترتیب رکھیں۔

۳۔ شرح بیج سیدھی بڑھنے والی قسم "بانکی" کا بیج ۴۰ کلوگرام فی ایکڑ پھیلنے والی قسم نمبر ۳۳۴ کا بیج ۳۰ کلوگرام فی ایکڑ

۴۔ کھاد ایک بوری ڈی۔ اے۔ پی فی ایکڑ بوقت کاشت

۵۔ گوڈی و نلائی کھیت میں جڑی بوٹیاں گھاس وغیرہ کو تلف کرنا بڑا ضروری ہے اور ساتھ ہی زمین کو نرم اور بھربھرا رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ نمی قائم رہے اور پودوں کے سوئے آسانی سے بڑھ سکیں۔

۶۔ بیماری و کیڑے فصل کو توجہ سے دیکھتے رہیں اور جونہی کسی بیماری یا کیڑوں کے حملے کا خطرہ ہو تو مشورہ کر کے سپرے کروائیں۔

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: "ٹیکسٹ بک سکیم"

میں واپس آنا لازمی ہوگا۔

۵ • اگر کسی ممبر کی کوئی کتاب گم ہو جائے گی تو اسے نئی کتاب لائبریری کو مہیا کرنی ہوگی۔ ورنہ اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی جو کہ لائبریرین رائج الوقت قیمت کو مدنظر رکھ کر مقرر کریں گے۔

۶ • اگر کوئی ممبر مقررہ میعاد سے دیر تک کتاب اپنے پاس رکھے گا، تجدید نہیں کروائے گا یا گم ہونے کی صورت میں قیمت ادا نہیں کرے گا تو اس سے واپسی کتاب یا ادائیگی قیمت تک پچاس پیسہ یومیہ فی کتاب ہرجانہ وصول کیا جائے گا جو کہ کتاب کی قیمت سے زائد نہیں ہوگا۔

۷ • طالبعلم کی تعلیم مکمل ہونے کے ساتھ ہی اس کی رکنیت اس سکیم سے ختم ہو جائے گی۔

۸ • انتظامیہ کو اختیار ہوگا کہ بغیر وجہ بتائے کسی ممبر کی رکنیت معطل یا منسوخ کر دے۔

۹ • انتظامیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ مندرجہ بالا قواعد و ضوابط میں مناسب ردّ و بدل کر سکے۔

سکیم کا پس منظر ۔ مکرم زبیر وی صاحب نے اس سکیم کا پس منظر بتاتے ہوئے کہا کہ اس کا آغاز اس طرح سے ہوا کہ ایک احمدی طالبعلم نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایک خط لکھا جسمیں اس نے اپنی ایک مشکل کا ذکر کیا کہ اکثر احمدی طلباء کے لئے مہنگی اور نایاب ٹیکسٹ بک حاصل کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے اور کتب کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعلیم پر بُرا اثر پڑتا ہے اس مسئلے کو حل کرنے میں طلباء کی مدد فرمائی جائے۔ حضور نے یہ خط نظارت تعلیم کو بھیجا۔ جس نے احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے تعاون سے اور ممتاز ماہرین تعلیم مثلاً حضرت قاضی محمد اسلم صاحب (مرحوم)، مکرم راجہ غالب احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب، اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے مشوروں کی روشنی میں ایک یکجائی سکیم حضور کی خدمت میں پیش کر دی۔ اس ضمن میں جن طلباء نے ابتدائی کام کیا ان میں مکرم منور احمد نعیم صاحب مکرم محمد احمد اشرف صاحب اور مکرم ریاض نوید صاحب شامل ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد طلباء کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی جس میں مکرم مرزا وحید احمد صاحب مکرم منیر مبشر صاحب اور خاکسار (حبیب الرحمٰن زیروی) شامل تھے۔ اس کمیٹی نے ساری تفاصیل اور پلاننگ طے کی اور اگست ۱۹۸۱ء میں اس سکیم پر باضابطہ طور پر عمل شروع ہو گیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ٹیکسٹ بک سکیم کے لئے جملہ مالی اخراجات صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ سے کئے گئے۔

تاثرات ۔ اس سکیم کے بارے میں ایک فاضل استاد اور بعض طلباء نے جو تاثرات دیئے ہیں اس سے اس سکیم کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب نے اس سکیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے جہاں اعلیٰ سائنسی کتب کی فراہمی کا مستحسن انتظام ہو گیا ہے وہاں پر زیادہ اہم بات جس سے ربوہ کے طلباء پہلے محروم تھے یہ ہے کہ اہم سائنٹفک جرنلز اس سکیم کے تحت منگوانے شروع کر دیئے گئے ہیں یہ چیز طالبعلموں کا معیار تعلیم بلند کرنے کے لئے بہت اہم ہے۔ اس کے علاوہ اس سکیم سے ذوق کتب بینی میں بھی اضافہ ہوگا جو کہ ملک بھر میں گرتے ہوئے معیار تعلیم کے پیش نظر بہت خوش آئند ہے اس سکیم سے احمدی طلباء کے معیار تعلیم میں یقیناً مثبت اور ٹھوس اضافہ ہوگا۔

بعض طلباء نے اپنے جو تاثرات نمائندہ الفضل کو دیئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

مکرم مرزا سلطان احمد صاحب طالب علم ایم بی بی ایس، پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کہتے ہیں حضور ایدہ اللہ نے احمدی طلباء کے سامنے تعلیمی میدان میں ساری دنیا سے آگے نکل جانے کا جو مقصد رکھا ہے اس کے لئے ضروری تھا کہ احمدی طلباء کو معیاری کتب فراہم کی جائیں۔ کیونکہ کوئی طالبعلم اپنے مضامین کی ساری کتب خریدنے کا متحمل نہیں ہو سکتا لیکن اسے ان کتب کی ضرورت بہر حال پڑتی ہے۔ خلافت لائبریری نے اس ضمن میں ٹیکسٹ بک سکیم شروع کر کے موثر قدم اٹھایا ہے اس سکیم سے طلباء میں مطالعے کا شوق پیدا ہوگا اور وہ اپنے مضامین کی مختلف ریفرنس بکس سے بھی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس سکیم کے رکن طلباء و طالبات پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ جاری شدہ کتب کو ٹھیک حالت میں واپس کریں اور کسی بھی کتاب کو غیر ضروری مدت تک اپنے پاس نہ رکھیں تاکہ اس کتاب سے اور کوئی طالب علم مستفید ہو سکے۔

مکرم محمد احمد صاحب اشرف صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کہتے ہیں کہ یہ سکیم احمدی طلباء کے لئے ایک چیلنج ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر دل و جان سے عمل کرتے ہوئے اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں تاکہ جماعت نے صرف کثیر سے جو کتب مہیا کی ہیں ان سے بہترین رنگ میں استفادہ ہو اور ہم احمدی طلباء حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق تعلیمی میدان میں دنیا بھر کی قیادت کرنیوالے ہوں۔

مکرم بشارت احمد صاحب پیر صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کا تاثر یہ ہے کہ اس سکیم کے دو فائدے ہیں۔ ایک تو یہ کہ نئے طلباء کو اپنے متعلقہ کورسز کی تمام کتب سے آگاہی حاصل ہو جاتی ہے اور دوسرا یہ کہ جنرل نالج حاصل کرنے کا شوق رکھنے والے ان ٹیکنیکل کتابوں کو پڑھ کر اپنے علم میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ حضور کی اجازت سے جاری ہونے والی یہ سکیم انشاء اللہ ایک دن بہت قیمتی نتائج پیدا کریگی۔

آخر میں مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب نے احباب کرام سے درخواست کی کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس سکیم میں نمایاں برکت ڈالے، احمدی طلباء و طالبات کو اس سے حقیقی استفادے کی توفیق دے تاکہ سب طلباء و طالبات حضور ایدہ اللہ کی خواہشات کے مطابق تعلیمی میدان میں ساری دنیا سے آگے نکل جائیں۔

— آمین —

امریکہ کے ایسٹ کوسٹ ریجن میں

احمدی بچوں اور بچیوں کی دینی معلومات کا

کامیاب سالانہ مقابلہ

(مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب۔ ریجنل مبلغ نیویارک)

۱۱ اپریل ۱۹۸۲ء کو ایسٹ کوسٹ ریجن (امریکہ) کی لجنہ کے زیر اہتمام ٹرینٹن (نیوجرسی) میں ناصرات اور اطفال کے دینی معلومات میں سالانہ مقابلے ہوئے جسمیں نیویارک۔ نیوجرسی۔ فلاڈیلفیا واشنگٹن اور یارک کے احمدی بچے نہایت ذوق و شوق سے شامل ہوئے۔ ان بچوں اور بچیوں کے لیے کورس پہلے سے مقرر تھا جس کی والدین محنت اور توجہ سے تیاری کرواتے رہے اس علمی مقابلہ میں شامل ہونے والے بچوں کو ان کی عمر کے لحاظ سے چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا جس میں قرآن کریم کی تلاوت، حفظ قرآن، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ قرآن کریم اور دینی مسائل پر تقریری اور تحریری امتحان انکے علم اور عمر کے مطابق سوالات کر کے۔ مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مشنری انچارج کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب نے بطور جج بچوں کے علم کو پرکھا:۔

مکرم منور سعید صاحب (واشنگٹن) مکرم مبشر احمد صاحب (واشنگٹن) برادر حسین عزیز صاحب (فلاڈیلفیا) سید عبدالعزیز صاحب (ولنگبرو) اور برادر یحییٰ شریف صاحب (یارک) یہ امر بہت ہی خوشکن اور ایمان افروز ہے کہ بچوں نے پوری تیاری اور سنجیدگی سے مقابلوں میں حصہ لیا اور والدین نے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کرنے کے فرض کو قابل قدر رنگ میں پورا کیا۔ بچوں میں مسابقت شوق۔ بچوں اور والدین میں اشتراک عمل۔ مفاہمت اور انہماک سے معمور دینی اور علمی ماحول نے وائی ایم سی اے ہال میں (جو اس غرض کے لیے کرایہ پر حاصل کیا گیا تھا) گیارہ بجے صبح سے پانچ بجے شام تک ایک پُرکیف اور لطف اندوز سماں پیدا کئے رکھا۔ اس ایمان افروز ماحول کو دیکھکر ہر مومن کا دل یہ محسوس کر رہا تھا کہ چھوٹے چھوٹے بچوں میں جسقدر دینی علم حاصل کرنے اور ان کے والدین میں اپنے بچوں کو اسلام کی بنیادی تعلیم اور مسائل میں طاق کرنے کے جذبہ کا مظاہرہ ہوا ہے وہ احمدیت کے مستقبل کے روشن ہونے کا بین ثبوت ہے۔

امریکہ کے مادی ماحول میں احمدی والدین (امریکن اور پاکستانی) جو دینی اور روحانی کیفیت پیدا کر رہے ہیں وہ احمدیت کی ترقی کی ضامن ہے امتیاز حاصل کرنے والے بچوں کو انعامات دیئے گئے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے دو خاندان تھے۔ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر (جن کی بیگم قانتہ ظفر نے بحیثیت ریجنل صدر لجنہ ان مقابلوں کا اہتمام کیا تھا) اور برادر یحییٰ شریف آف یارک اور ایک امریکن نومسلم بچے (واجد) نے اپنی دینی معلومات سے ججز کو خاص طور پر متاثر کیا۔ اپنے اختتامی خطاب میں محترم کلیم صاحب نے (جنکی شمولیت اس تقریب میں بچوں کی خاص طور پر حوصلہ افزائی کا موجب ہوئی) اس شاندار مظاہرہ پر بچوں اور ان کے والدین کو مبارکباد دی اور ان جہات کی نشاندہی کی جن میں ابھی مزید اصلاح کی گنجائش ہے۔ صاحب صدر کی تقریب کے اختتام سے قبل تشریف لیجانے کی وجہ سے خاکسار نے بحیثیت ریجنل مبلغ۔ بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور پردہ کے دوسری طرف بیٹھی ہوئی بڑی بچیوں کو مکرمہ والدہ صاحبہ احسان ظفر صاحب سے وصول کرانے کا انتظام کیا۔ اور اس طرح یہ مبارک تقریب غیر معمولی کامیابی سے دعا کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔

کیا آپ چندہ عام و حصہ آمد و چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں۔ (ناظر بیت المال آمد)

بقیہ: "مونگ پھلی"

۷۔ برداشت مناسب وقت پر برداشت کی جائے۔

مزید معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ مقامی سے رجوع کریں۔ یا نظارت زراعت سے رابطہ فرما دیں۔

(مرسلہ نظارت زراعت۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یومِ حضرتِ اقدس کی مبارک تقریب پر

پاکستان کے مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا تھا اس لئے جماعت ہائے احمدیہ ہر سال اس تاریخ کو یومِ حضرت اقدس مناتی ہیں اور اپنے ہاں اس دن کے شایانِ شان جلسے منعقد کرتی ہیں امسال بھی اس تاریخ کو جماعتوں نے اپنے ہاں بڑے اہتمام سے جلسے منعقد کئے جن میں حضرت اقدس کی حیاتِ طیبہ، عظیم الشان دینی خدمات اور کارناموں پر تقاریر کی گئیں اور احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔

جن جماعتوں کی طرف سے اب تک یوم حضرت اقدس کے جلسے منعقد کرنیکی اطلاع موصول ہوئی ہے ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

اباڑو ضلع سکھر (سندھ) ۔ اوکاڑہ ضلع ساہی وال ۔ ایبٹ آباد ۔ بدوملہی ضلع سیالکوٹ ۔ بدین شہر (سندھ) ۔ بہاول پور شہر ۔ بھوال ضلع سرگودھا ۔ پشاور ۔ پنڈ دادنخان ضلع جہلم ۔ ٹنڈو غلام علی ضلع بدین (سندھ) ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد ۔ جتوئی ضلع مظفر گڑھ ۔ جہلم شہر ۔ چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ ۔ چاہ کوردوال ضلع جھنگ ۔ چک منگلا ضلع سرگودھا ۔ چک ۸۰-۹۱/۱۰۰-R ضلع ملتان ۔ چک ۱۹۴ رب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد ۔ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر ۔ چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ ۔ چک ۵۵۹ احمد آباد ضلع فیصل آباد چک ۵۶۵ گ ب ضلع فیصل آباد ۔ چک ۴۹۷ ج ب ضلع جھنگ ۔ چک ۳۳ ج ب ضلع سرگودھا چک ۳۶۷ ج ب جلیانوالہ ضلع فیصل آباد ۔ چک ۲۱۹ رب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد ۔ چک ۲۷۵ رب کرتار پور ضلع فیصل آباد ۔ چک ۲۷۰ الف کاچیلو ضلع تھرپارکر (سندھ) ۔ چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا ۔ چنیوٹ ضلع جھنگ ۔ چیلکی ضلع شیخوپورہ ۔ خوشاب ضلع سرگودھا ۔ دوالمیال ضلع جہلم ۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ ڈھل گھیڑ ضلع گجرات ۔ ڈیرہ چانن خان ضلع سرگودھا ۔ چک ۵ رتیاں ضلع شیخوپورہ ۔ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ ساہی وال ۔ سرائے والی بھیر ضلع شیخوپورہ ۔ سکھر (سندھ) ۔ سمندری ضلع فیصل آباد ۔ سیالکوٹ شہر ۔ شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات ۔ شورکوٹ شہر ۔ شیریکا ٹھٹھہ ضلع جھنگ ۔ فاروقیہ ضلع راولپنڈی فیصل آباد شہر ۔ قصور شہر ۔ کراچی (احمدیہ ہال) کرتو ضلع شیخوپورہ ۔ ککی نو ضلع جھنگ ۔ کوٹلی ضلع شیخوپورہ گجرات ۔ گوٹھ محمد علی ضلع سکھر (سندھ) ۔ گوجرہ ضلع فیصل آباد ۔ گولیکی ضلع گجرات ۔ لاہور ۔ لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر (سندھ) ۔ محمود آباد ضلع جہلم ۔ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات ۔ مورو ضلع نواب شاہ (سندھ) مونگ ضلع گجرات ۔ میرا بھڑکا (آزاد کشمیر) ۔ میرپور (آزاد کشمیر) ۔ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ ۔ واہ کینٹ ۔

تجارت پیشہ احباب اور فریضۂ زکوٰۃ

جماعت احمدیہ میں ایک خاصی تعداد تجارت پیشہ احباب کی ہے اور ان میں سے بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور وہ آسودگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار، یتامیٰ، مساکین اور بیوگان کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام نے یتامیٰ اور مساکین کی امداد کے لئے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ صاحب نصاب احباب کے لئے زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا ضروری ہے۔

پس تجارت پیشہ احباب اپنے اموال کا محاسبہ فرمائیں اور ان پر جسقدر زکوٰۃ واجب الادا ہو داخل خزانہ کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ زکوٰۃ وصدقات اموال کو پاکیزہ و بابرکت بنا دیتے ہیں۔ جو لوگ اپنے اموال میں سے یتامیٰ کا حصہ ادا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ نے ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر مخلص مومن کو اس ناراضگی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ضروری اعلان

کچھ عرصہ سے احباب کو اخبار الفضل کے بروقت نہ ملنے کی شکایت تھی اور روزانہ کافی تعداد میں پرچے پتہ کی چیٹیں کٹی ہوئی صورت میں دفتر میں واپس آ رہے تھے۔ اس سلسلہ میں افسران بالا سے مل کر یہ شکایات ان کے نوٹس میں لائی گئی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جن دوستوں کو پرچہ باقاعدگی سے مسلسل نہ ملنے کی شکایت ہو یا دو دو چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہوں۔ یا پرچے کم ملتے ہوں وہ ازراہ کرم اپنی شکایات اپنے مکمل پتہ کی چیٹ نمبر کے حوالہ کے ساتھ مختصر الفاظ میں دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ افسران بالا نے اس شکایت کو دور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

دعائے مغفرت

ہماری مجلس کے ایک مخلص اور بزرگ رکن مکرم ٹھیکیدار علم الدین صاحب ۲۷ اپریل ۸۲ء کو ساڑھے چار بجے سہ پہر بعمر قریباً ۷۶ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم پیدائشی احمدی اور موضع قادر آباد متصل قادیان کے باشندہ تھے۔ ۱۹۴۷ء میں ہجرت کے بعد پاکستان آئے تو شروع شروع میں مریدکے کے قریب ایک گاؤں میں سکونت اختیار کی سلسلہ کے دفاتر ربوہ میں منتقل ہوئے تو آپ ربوہ تشریف لے آئے اور یہیں سکونت اختیار کی بعد میں دارالرحمت غربی میں اپنا مکان تعمیر کیا اور وفات تک اسی مکان میں رہائش پذیر رہے۔

مرحوم خاموش طبع متحمل مزاج۔ نمازوں کے پابند اور دعاگو۔ سلسلہ کی مالی تحریکوں میں نہایت خوشدلی سے حصہ لینے والے تھے۔ محلہ میں مقامی طور پر بھی اگر کوئی مالی تحریک ہوتی تو اس میں ضرور حصہ لیتے۔ آخری چند سال بیمار ہونے کی وجہ سے خود کوئی کاروبار نہیں کرتے تھے بچے ہی ان کی خدمت کرتے تھے لیکن پھر بھی اپنے گذارہ میں سے جلد چندے ادا کرتے تھے۔ آخری چند ماہ کے سوا جب آپ مستقل طور پر صاحب فراش ہو گئے حتی الوسع نمازیں مسجد میں ہی ادا کرتے۔ عرصہ قریباً دس سال سے سانس کی تکلیف میں مبتلا تھے آخری چند مہینوں میں تکلیف زیادہ ہو گئی اور یہی تکلیف جان لیوا ثابت ہوئی۔

مرحوم نے سوگوار بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور پانچ لڑکیاں چھوڑی ہیں سوائے ایک لڑکی کے ساری اولاد شادی شدہ اور صاحب اولاد ہے تینوں لڑکے بیرون پاکستان مقیم ہیں کچھ دن پہلے تینوں پاکستان آ کر ان سے مل گئے تھے لیکن وفات کے وقت ان میں سے کوئی موجود نہیں تھا۔

۲۸ اپریل ۸۲ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے صدر مجلس کارپرداز ربوہ نے دعا کروائی

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو آمین۔

(سلطان احمد برکوٹی زعیم مجلس انصاراللہ دارالرحمت غربی ربوہ)

میری بڑی بہن محترمہ امۃ الحق صاحبہ اہلیہ محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال مورخہ ۲۲ اپریل کو شام کے ساڑھے سات بجے کورونیشن روڈ ضلع ساہیوال میں تقریباً ۶۰ سال کی عمر میں اچانک ہارٹ فیل ہو جانے کی وجہ سے بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۳ اپریل کو بعد نماز عصر صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور موصیہ ہونے کی وجہ سے ۲۳ اپریل عصر کی نماز کے بعد احمدیہ قبرستان ساہیوال میں امانتاً دفن کیا گیا اور تدفین مکمل ہونے پر مکرم و محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ساہیوال نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے مکرم محمد فہیم صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر نیشنل بنک ملتان، مکرم محمد نعیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال مکرم محمد وسیم صاحب اسٹیٹ لائف کارپوریشن کراچی اور پانچ لڑکیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے تمام بچے شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ پنج وقتہ نماز کی پابند ہونے کے ساتھ تہجد گذار تھیں۔ رمضان شریف کے روزے باقاعدہ رکھتیں تھیں۔ صدقہ خیرات، غریب پروری اور مہمان نوازی ان کے خاص خلق تھے اپنے احمدی اور غیر احمدی رشتہ داروں کا بہت خیال رکھتیں تھیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے مغفرت کی چادر میں لے لے اور پس ماندگان کو صبر سے یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے آمین۔ ثم آمین۔

(ڈاکٹر عبدالسمیع کالج آف کمیونٹی میڈیسن۔ لاہور)

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے

۱۔ کوئی طفل ایسا نہ ہو جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو۔

۲۔ کوئی طفل ایسا نہ ہو جو کہ اپنی عمر کے لحاظ سے کسی اسکول میں داخل ہو کر مادی تعلیم حاصل نہ کر رہا ہو۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنے فارغ وقت میں کوئی ہنر سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں شعبہ کی طرف سے بھی انتظام موجود ہے۔

مہتمم صنعت و تجارت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظمین اضلاع و زعماء مجالس انصار اللہ کی توجہ کے لئے

۱۔ جملہ ناظمین اضلاع و زعماء مجالس توجہ فرمادیں کہ اگر ان کی مجالس نے ابھی تک اخبار الفضل جاری نہیں کروایا تو ضرور کروائیں یا کم از کم خطبہ نمبر تو ضرور منگوایا کریں۔

۲۔ ماہنامہ "انصار اللہ" بھی ابھی تک بہت سی مجالس نے جاری نہیں کروایا۔ یہ مجلس کا ایک تربیتی اور تعلیمی مجلہ ہے جس کے ذریعہ سے مجالس کا مرکز سے رابطہ رہ سکتا ہے۔ اس لئے اس کو ضرور جاری کروائیں۔

ناظمین اضلاع اس کی طرف فوری توجہ فرمادیں اور کوشش کریں کہ ان کی کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس میں ماہنامہ انصار اللہ اور الفضل کا خطبہ نمبر نہ جاتا ہو۔ جزاکم اللہ

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

۱۔ مکرم یعقوب احمد صاحب سکنہ ۱ گلگشت کالونی نیشنل پارک راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم کرنل بشیر احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعات ۵/۸ محلہ دارالعلوم رقبہ ۲۶۵ ف ۹ مرلہ۔ ۶/۸ محلہ دارالعلوم رقبہ ۲۱۹ ف ۹ مرلہ۔ ۱۱/۸ دارالعلوم رقبہ ۲۱۹ ف ۹ مرلہ۔ ۱۲/۸ دارالعلوم رقبہ ۲۱۹ ف ۹ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ ۱۔ داؤد احمد صاحب۔ ۲۔ منیرہ بیگم صاحبہ

استدعا ہے کہ قطعات مذکورہ بالا ہم تمام وارثان کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

۲۔ مکرمہ منیرہ یوسف صاحبہ بیت السخاوت محلہ دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲۷/۱ محلہ دارالصدر ربوہ رقبہ دو کنال مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ ۱۔ محمد ظفر قریشی صاحب ۲۔ محمد مبشر قریشی صاحب۔ ۳۔ محمد امجد قریشی صاحب۔ ۴۔ محمد اطہر قریشی صاحب۔ ۵۔ محمد ارشد قریشی صاحب۔ ۶۔ امۃ الرشید قریشی صاحبہ۔ ۷۔ امۃ السلام قریشی صاحبہ۔ ۸۔ منیر قمر قریشی صاحب۔ ۹۔ نوشابہ انجم قریشی صاحبہ۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکور ہم تمام وارثان کے نام بحصص شرعی منتقل کرنیکا حکم صادر فرمائیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم کے اندر اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم مضامین پر ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے نقد انعام دیا جائے گا شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالجات مکمل اور صاف صاف تحریر کریں۔
- مضمون دو ہزار سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

تمام مضامین ۳۱ جولائی سے قبل ناظم اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان بازیافتہ نقدی

مورخہ ۲۹/۴/۸۲ کو مجھے مسجد راجیکی کے قریب سڑک پر سے نقدی ملی ہے جس دوست کی ہو وہ خاکسار سے درج ذیل پتہ پر نشانی بتا کر حاصل کر سکتا ہے۔

(بشیر احمد بھٹی کارکن ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

- خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ساکن راولپنڈی آجکل کچھ پریشانیوں میں مبتلا۔ صدقہ جاریہ تعمیر مساجد میں حصہ لیتے ہوئے دعاؤں کے ملتجی ہیں۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و رحم سے عزیز موصوف کی جملہ پریشانیاں اور مشکلات دور فرما کر اپنے فضلوں کے دروازے کھولے۔ آمین۔ (شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید)
- میری والدہ امیر بیگم صاحبہ دماغی عارضہ سے اور میری اہلیہ چھاتی پر گلٹی نکل آنے کی وجہ سے بیمار ہیں ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لیے قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے۔

(ابوالمبارک احمد علی خاں امجد معلم اصلاح وارشاد ڈھل گھیڑ ضلع گجرات)

- میری ہمشیرہ محترمہ بشریٰ پروین عارف بنت میاں عارف محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کا ۲۷ اپریل کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے الحمد للہ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور مریضہ کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔ (منصور احمد عارف فیکٹری ایریا ربوہ)
- میرے خالو جان شیخ محمد اسلم صاحب بعارضہ درد گردہ سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی عمر عطا فرمائے نیز میرے والد محترم کو گھٹنوں میں درد رہتا ہے احباب ان کی صحت کے لیے بھی دعا فرمائیں۔

(نوید خالد بٹ دارالبرکات ربوہ)

- خاکسار کی بیٹی عزیزہ ناصرہ خواجہ صاحبہ کا آنکھوں کا اپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے اور خاکسار بھی اکثر بیمار رہتا ہے احباب کرام ہم دونوں کی کامل و عاجل صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

(خواجہ محمد احمد گرین مارکیٹ جڑانوالہ)

- میرے والد محترم مشتاق احمد صاحب کریانہ سٹور وزیر آباد ذیابیطس کی وجہ سے بیمار ہیں۔ صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے اور بینائی پر بھی اثر ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرما کر لمبی زندگی عطا فرمائے آمین۔

(عبدالحی عزت خاں سٹریٹ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ)

انصار اللہ اور مطالبات تحریک جدید

ماہ مارچ ۱۹۸۲ء کے ماہنامہ انصار اللہ میں تحریک جدید کے ستائیس مطالبات صفحہ نمبر ۳۰ پر درج ہیں۔ تحریک جدید کے ضمن میں انصار بھائیوں سے قلمی معاونت کی توقعات بھی وابستہ کی گئی ہیں۔ اس لیے اہل قلم انصار بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ذوق اور معلومات کی بنا پر ان مطالبات میں سے کسی نہ کسی ایک پر ضرور اظہار خیال فرمادیں اور اس طریق سے بھی سیدنا حضرت مصلح موعود کی اس عظیم یادگار تحریک کی خدمت کا شرف حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پیلے * پیلے * پیلے

کمزور اور سوکھے بچے جو دست، قے، بدہضمی سے بیمار رہتے ہوں مٹی کھاتے ہوں پیور بے بی ٹانک (جرمن ادویہ سے تیار کردہ) قیمت ۱۲/- سے صحتمند، خوبصورت اور سڈول بن جاتے ہیں۔ اور جو بڑے بچے بہت کم کھاتے ہوں قبض یا اسہال میں مبتلا ہوں یا بدہضمی کے پاخانے کرتے ہوں سپیشل بے بی ٹانک (۱۰۰ ملی) قیمت ۱۸/- سے ہر غذا کھانے لگتے ہیں معدہ اور انتڑیاں درست کام کرنے لگتی ہیں۔ خون بکثرت پیدا ہوتا ہے اور پیلاپن، دبلاپن دور ہو جاتا ہے۔ دونوں دوائیں اکٹھی بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

برائے رہن باقبضہ

ناصر آباد روڈ چند باموقع دکانیں رہن باقبضہ کے لئے موجود ہیں۔

نیز دارالرحمت وسطی میں ایک مکان مشتمل بر دو بیڈ روم، ڈرائنگ و ڈائننگ ہال، باورچی خانہ سٹور، باتھ، سوئی گیس برائے رہن باقبضہ موجود ہے

فوری رابطہ کے لئے

مسائل و وسائل کا سنگم املاک کنسرن مرکز خرید و فروخت

ریلوے روڈ ربوہ

مجالس انصار اللہ! وفود برائے اصلاح وارشاد کی مساعی سے ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹ بھجوائیں۔ قائد اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلے آئیں
پہلے پائیں

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم

منظور شدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ

بذریعہ ریزولیوشن ۵
۱۸۰۴۰۸۲

ڈیولپمنٹ شروع کر دی گئی ہے پختہ سڑکیں کشادہ نالیوں کی تعمیر شروع ہے

بجلی میٹھا پانی۔ سوئی گیس فراہم کی جائے گی، بکنگ شروع کر دی گئی ہے، حق شفعہ سے مبرا، ہر قسم کے نقص سے پاک، فوری قبضہ، فوری رجسٹری

مسجد اقصیٰ کے شمال مغرب میں نہایت پُرفضا ماحول میں واقع ہے احباب نادر موقع سے جلد فائدہ اٹھائیں!

موقع کی مناسبت سے پلاٹوں کی قیمت بہت کم ہے، بالمشافہ ملاقات سے مزید معلومات حاصل کریں!

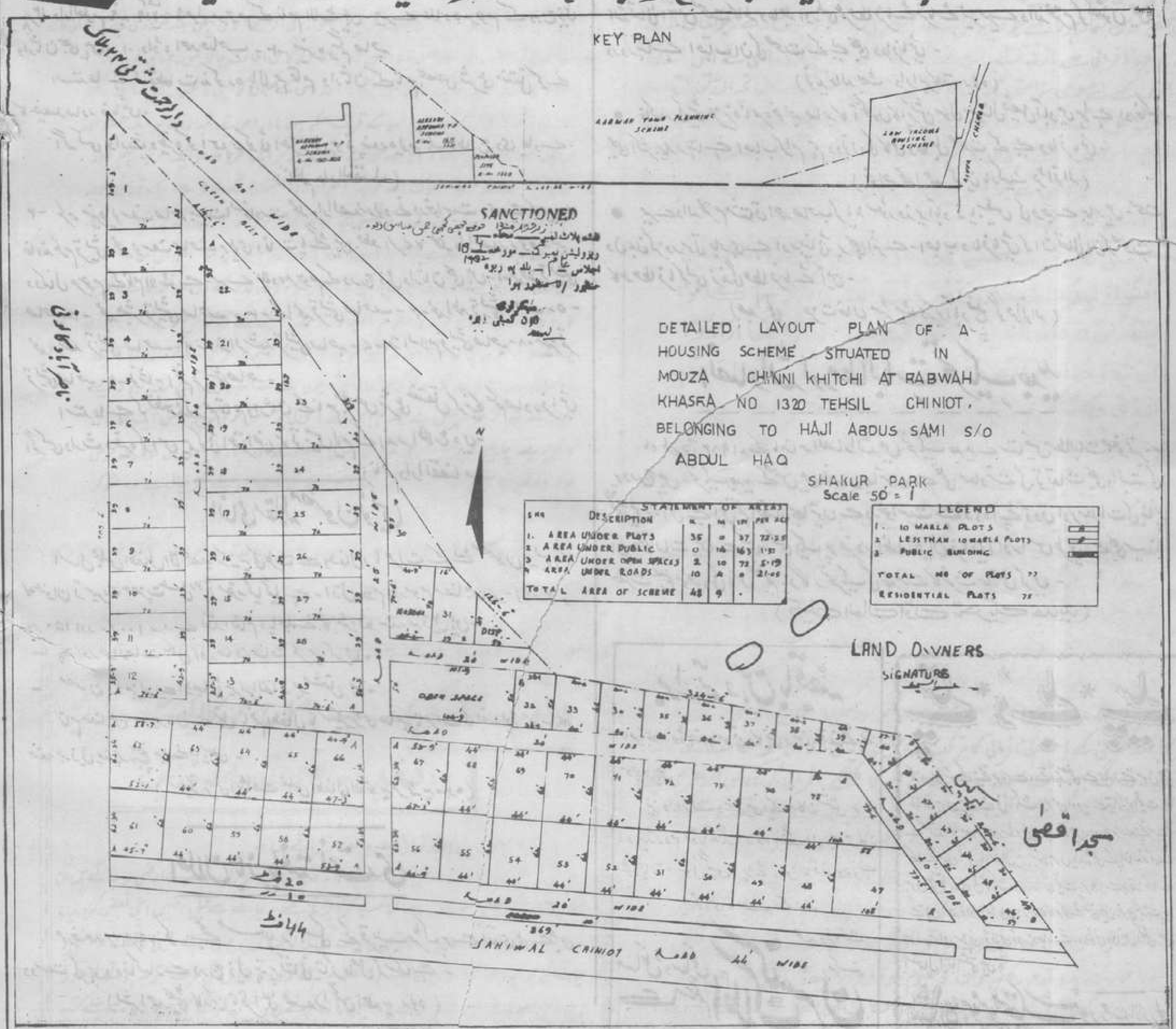

حاجی عبدالسمیع - بالمقابل منزل دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ فون رہائش ۴۱۶ دوکان ۶۱۴